سائنس اور قرآن

تو تب بھی تھا جب زمین و آسماں کو نہ تھا بنایا
کائنات کو پھر دھماکے سے تو وجود میں ہے لایا
تو نے آفاق کو اپنے اذن سے ہے پھیلایا
زمین پر تو نے پھر خلاء سے پانی بھجوایا

قرآں میں جو کچھ ہے فرمایا   سائنس نے بس اسے دہرایا
مٹھی میں تری ہر اک خدایا   سارے ہے جہاں کو تو نے بنایا

تو نے کیا انسان پر اپنی رحمت کا سایا
پھر تو نے زمین پر نباتات کو اگایا
پانی سے تو نے ہے ہر ذی روح کو بنایا
آدم کو جنت سے پھر تو نے زمین پر بھجوایا

قرآں میں جو کچھ ہے فرمایا   سائنس نے بس اسے دہرایا
مٹھی میں تری ہر اک خدایا   سارے جہاں کو تو نے بنایا

اُچک نہ لے پانی جو بھاپ بنا کر اٹھایا
آسماں میں ہے اوزون کا بند بنایا
زندگی کے لیے پانی کا چکر چلایا
بارش کو تو نے ندی نالوں میں بہایا

قرآں میں جو کچھ ہے فرمایا   سائنس نے بس اسے دہرایا
مٹھی میں تری ہر اک خدایا   سارے جہاں کو تو نے بنایا

تو نے زمین پر ذرا سی بارش کو برسایا
مخلوق کو پھر ہے سیلِ رواں سے بچایا
باقی برف بنا کر پہاڑوں پر سجایا
پھر پگلا کر مخلوق تک پانی پہنچایا

قرآں میں جو کچھ ہے فرمایا   سائنس نے بس اسے دہرایا
مٹھی میں تری ہر اک خدایا   سارے جہاں کو تو نے بنایا

زمین تو اس قابل نہ تھی کہ لوہا بنائے

انساں کی خاطر آسماں سے پھر لوہا برسایا

اپنے محور میں ہے چاند سورج کو گھمایا

سورج کو دیا اور چاند کو عکس بنایا

قرآں میں جو کچھ ہے فرمایا سائنس نے بس اسے دہرایا

مٹھی میں تری ہر اک خدایا سارے جہاں کو تو نے بنایا

سائنس کرے دریافت جو تو نے بنایا

فخر کریں ایسے جیسے انہوں نے بنایا

مٹھی میں تری ہر ایک خدایا

سارے ہے جہاں کو تو نے بنایا

قرآں میں جو کچھ ہے فرمایا سائنس نے بس اسے دہرایا

مٹھی میں تری ہر اک خدایا سارے جہاں کو تو نے بنایا